



جیمس ٹاؤن امریکی جمہوریت کی مهد میں ۳۰۰ ویں سالگرہ کی تقریبات

لاریون مون سمن

دو آباد کاروں نے نئی دنیا میں
ناائفہ حکومت کی داغ بیل ڈالی

نئی دنیا میں انگریزوں کی بھلی مستقل آبادی و رجنیا کے جیس ٹاؤن کو اگرچہ لندن کے شیخ
ہولندروں نے ۱۶۰۷ء میں ایک کاروبار کے طور پر آؤ دیا تھا جلد ہی یہ انگریزوں کی نئی دنیا
میں نئی احمدہ حکومت کی بھلی تحریر گئی۔

جیس ٹاؤن ۱۶۰۷ء میں اپنی ۳۰۰۰ ساکن ساکرہ منارہ ہے جس کی یادگاری اور دگر تقریبات ۱۸ میٹنے
چاری رہیں گی۔ باقاعدہ مورخین جیس ٹاؤن کو امریکی جمہوریت کی مہماں تھے ہیں لیکن ایک اسکاروں
بلکس کچھ چیز کس آبادی کے پیارا گزاروں کا درصل و مقدمہ تھا۔

بلکس کچھ چیز کوہ آپا کار ”اس طرح کا قاتلوں ساز ادارہ“ تھا قائم کرنا چاہے تھے جیسا کہ آج ہم
سمیتے ہیں۔ دراصل آبادی میں تحریر کے ساتھا شانے اور سارے ورجنیا میں اقتصادی سرگرمیوں کے
پیش نظر ۱۹۱۹ء میں ورجنیا کی بڑل اسٹلی ہائی گئی۔ اس تو آبادی کے فروغ کی وجہ سے الکلینٹ کے سرمایہ
کاروں کو اس کے امور کی انجام دی جائی میں دشواری پیش آرہی تھی ”چچہ“ لندن کی ورجنیا بھنی کے شیخ
ہولندروں کی طرف سے اس کے انتقام کی تدھیر ”کے طور پر بڑل اسٹلی و جوہ میں آئی۔

بلکس کچھ چیز کو اس اسٹلی کو پاریٹھ کے طور پر بتاتے کا کوئی ارادہ تھا تھا وہ تو بعد میں ہوا۔
بلکس نہادہ لیز بی خودتی کے شعبہ تاریخ میں متاثر جیا تھا پر فیسر جیس اور ستر ہوئی صدی کے اوائل میں
ورجنیا اور جیس ٹاؤن پر کتابوں کے مصنف ہیں۔

پہلے ہیل ایک ایوان پر مشتمل اسٹلی کا جلاس ہوا۔ اس میں ورجنیا کے گورنر، ان کی مشاورتی کوئی
کے ارادتمن اور منتخب نمائندے شامل تھے جوہر جس کہلاتے تھے۔ لیکن ۱۹۲۳ء میں تاج بر طاقی تے لندن
کی ورجنیا کمپنی کا چارڑی بیٹل کر لیا اور ورجنیا کو شاہی تو آبادی قرار دے دیا۔ بلکس کچھ ہیں کہ ”بادشاہ
لے تو آبادکاروں کو بالکل ان کے حال پر چھوڑ دیا۔ اگلے کوئی دس برس تک ایک ایوان پر مشتمل ادارے



اوپر: ۱۶۰۷ء میں انگریزوں کو لانے والے تین
جہازوں کا ایک روپیہ لکڑی کی گلہ اسپیٹہ کی
نمائش جسے ۱۶۰۶ء میں نیو یارک ہاربر میں
اسلیچو آپ لبرٹی کے سامنے جیس ٹاؤن
صدی تقریبات کے موقع پر پیش کیا گیا۔

دالیں: کیتھر روک کی یہ پینٹنگ جیس ٹاؤن
کے اپک درزی کے گھر کا نقشہ پیش کر تی ہے۔

اوپر دالیں: جیس ٹاؤن یونیورسٹی کے
اعزاز میں چاری کیا جاتی والا ایک سکے۔

بیشل بارک سروس کے لئے بنائی
گئی ستھنی کنگ کی پینٹنگ
جیس ناؤن آبادکاری کی
ستھوں صدی کی کھانی میانی
ہیں۔ یہ تصویریں اور کہنے روکو کی
دیگر تصویریں جیس ناؤن کی
کلونیل بیشل هسلریکل بارک
میں ناش کے لئے رکھی گئی ہیں۔



۱۶۰۷ء میں ناؤن آبادکاری کے ایک جزیرے میں داخل ہوئے جو اصل میانی علاقے سے ایک تک راہداری سے جزا ہوا تھا۔ انگلستان کی کنگ جیس اول کے نام پر اس مقام کا نام رکھا۔



جیس ناؤن کی سکنا اسٹیٹھاؤس اور دیگر عمارتیں۔ جیس ناؤن کی کیپیونی ورجینیا کی اگلے ۴۲ سال تک سب سے اعم آبادی رہی۔



اس سوال پر کہ آج چس ناؤن کے قدم کو جہوری طرز حکومت کے برہت ہوئے ہے ؟ اسی میں "جیس ناؤن کو جیسوی صدی کے اوپر اور ایکسیوس صدی کے اوائل میں وجود پر ہونے والی تی جہوریوں سے جو اس کا سلسلہ ہے۔ آج دنیا میں خانکہ حکومت کی طرف جو رہائش، گوراہراست نہیں، بلکن جیس ناؤن کی مرہون منصب ہیں۔ وہ کہنے ہیں کہ "امریکی طرز کی خود جہار حکومت کے فروغ کا چس ناؤن مجرک ہوا اور جہوریت کا پہلا صرف ایڈورڈ کا حصہ ہے" جس کی ملامت جیس ناؤن ہے۔

تمانکہ حکومت کی بڑھتی تعدادیں ایک مورخ ہیں کہ جب ۱۶۰۷ء کے وہ جیسا کیا جا چکا ہے۔ ایک اس حقیقت سے بھی عیاں ہے کہ شتر مالک چاہئے ہیں کہ ایک جہوریت تصویر کیا جائے کیونکہ غیر جہوری حکومتوں کو افادار کیجا گا جائے۔ تینیں اس وقت کی تھوڑی اپاریتی زندگی کے حسب حال تھے۔

کلی کہنے ہیں کہ بھٹکی سے اس وقت کے معالات میں قلائی موجود تھی جو کہ ورجینیا کی وراثت کا خاص طور سے الماک اور تکیف دہ پہلو تھا۔ جزل اسیلی نسلی معالات سے نہیں کی جو کوشش کریں گے اسیلی نسلی معالات سے نہیں کی جو کوشش کریں گے اس کی شاید امریکہ کی تاریخ میں چس ناؤن (اور ورجینیا) کے مقام کو ۱۶۰۷ء کی ورجینیا کی ایک گائیز بک کے القافل میں جان طور پر طرز اسکن یا ان کا سلسلہ ہے۔ جس میں چس ناؤن کو "ورجینیا کا آقا اور ورجینیا کو اس طبق جہوریت کیا کہا گیا ہے۔

(پاریٹ) کا بھی وجہ ہوئی۔

بعض ناؤن اپاریتی جذقوں سے ایک نے امریکے کے بنیادگاروں، جیسے کہ چارچ و فلشن، چان ایمس اور تھامس جیس کے نہادوں کو ورجینیا میں تھوڑی طاقوں اور وہروں کی تعداد سے مشروط کر دیا جانا۔ "برطانوی ممالک سے انحراف تھا" چانچ ورجینیا میں برادریت نہیں کی ابتداء تھوڑی صدی میں ہوتی۔

ایک اور واقع تکنی کی بنا پر ۱۶۷۵ء میں چاہئے تھا۔

ایک اور واقع تکنی کی بنا پر ۱۶۷۵ء میں چاہئے تھا۔

ایک اور واقع تکنی کی بنا پر ۱۶۷۵ء میں چاہئے تھا۔

ایک اور واقع تکنی کی بنا پر ۱۶۷۵ء میں چاہئے تھا۔

ایک اور واقع تکنی کی بنا پر ۱۶۷۵ء میں چاہئے تھا۔

ایک اور واقع تکنی کی بنا پر ۱۶۷۵ء میں چاہئے تھا۔

ایک اور واقع تکنی کی بنا پر ۱۶۷۵ء میں چاہئے تھا۔

ایک اور واقع تکنی کی بنا پر ۱۶۷۵ء میں چاہئے تھا۔

ایک اور واقع تکنی کی بنا پر ۱۶۷۵ء میں چاہئے تھا۔

ایک اور واقع تکنی کی بنا پر ۱۶۷۵ء میں چاہئے تھا۔

ایک اور واقع تکنی کی بنا پر ۱۶۷۵ء میں چاہئے تھا۔

ایک اور واقع تکنی کی بنا پر ۱۶۷۵ء میں چاہئے تھا۔

ایک اور واقع تکنی کی بنا پر ۱۶۷۵ء میں چاہئے تھا۔

ایک اور واقع تکنی کی بنا پر ۱۶۷۵ء میں چاہئے تھا۔

ایک اور واقع تکنی کی بنا پر ۱۶۷۵ء میں چاہئے تھا۔

ایک اور واقع تکنی کی بنا پر ۱۶۷۵ء میں چاہئے تھا۔

ایک اور واقع تکنی کی بنا پر ۱۶۷۵ء میں چاہئے تھا۔

ایک اور واقع تکنی کی بنا پر ۱۶۷۵ء میں چاہئے تھا۔

ایک اور واقع تکنی کی بنا پر ۱۶۷۵ء میں چاہئے تھا۔

ایک اور واقع تکنی کی بنا پر ۱۶۷۵ء میں چاہئے تھا۔

ایک اور واقع تکنی کی بنا پر ۱۶۷۵ء میں چاہئے تھا۔

ایک اور واقع تکنی کی بنا پر ۱۶۷۵ء میں چاہئے تھا۔

ایک اور واقع تکنی کی بنا پر ۱۶۷۵ء میں چاہئے تھا۔

ایک اور واقع تکنی کی بنا پر ۱۶۷۵ء میں چاہئے تھا۔

ایک اور واقع تکنی کی بنا پر ۱۶۷۵ء میں چاہئے تھا۔

ایک اور واقع تکنی کی بنا پر ۱۶۷۵ء میں چاہئے تھا۔

ایک اور واقع تکنی کی بنا پر ۱۶۷۵ء میں چاہئے تھا۔

ایک اور واقع تکنی کی بنا پر ۱۶۷۵ء میں چاہئے تھا۔

ایک اور واقع تکنی کی بنا پر ۱۶۷۵ء میں چاہئے تھا۔

ایک اور واقع تکنی کی بنا پر ۱۶۷۵ء میں چاہئے تھا۔

ایک اور واقع تکنی کی بنا پر ۱۶۷۵ء میں چاہئے تھا۔

ایک اور واقع تکنی کی بنا پر ۱۶۷۵ء میں چاہئے تھا۔

ایک اور واقع تکنی کی بنا پر ۱۶۷۵ء میں چاہئے تھا۔

ایک اور واقع تکنی کی بنا پر ۱۶۷۵ء میں چاہئے تھا۔

ایک اور واقع تکنی کی بنا پر ۱۶۷۵ء میں چاہئے تھا۔

ایک اور واقع تکنی کی بنا پر ۱۶۷۵ء میں چاہئے تھا۔

ایک اور واقع تکنی کی بنا پر ۱۶۷۵ء میں چاہئے تھا۔

ایک اور واقع تکنی کی بنا پر ۱۶۷۵ء میں چاہئے تھا۔

ایک اور واقع تکنی کی بنا پر ۱۶۷۵ء میں چاہئے تھا۔

ایک اور واقع تکنی کی بنا پر ۱۶۷۵ء میں چاہئے تھا۔

ایک اور واقع تکنی کی بنا پر ۱۶۷۵ء میں چاہئے تھا۔

ایک اور واقع تکنی کی بنا پر ۱۶۷۵ء میں چاہئے تھا۔

ایک اور واقع تکنی کی بنا پر ۱۶۷۵ء میں چاہئے تھا۔

ایک اور واقع تکنی کی بنا پر ۱۶۷۵ء میں چاہئے تھا۔

ایک اور واقع تکنی کی بنا پر ۱۶۷۵ء میں چاہئے تھا۔

ایک اور واقع تکنی کی بنا پر ۱۶۷۵ء میں چاہئے تھا۔

ایک اور واقع تکنی کی بنا پر ۱۶۷۵ء میں چاہئے تھا۔

ایک اور واقع تکنی کی بنا پر ۱۶۷۵ء میں چاہئے تھا۔

ایک اور واقع تکنی کی بنا پر ۱۶۷۵ء میں چاہئے تھا۔

ایک اور واقع تکنی کی بنا پر ۱۶۷۵ء میں چاہئے تھا۔

ایک اور واقع تکنی کی بنا پر ۱۶۷۵ء میں چاہئے تھا۔

ایک اور واقع تکنی کی بنا پر ۱۶۷۵ء میں چاہئے تھا۔

ایک اور واقع تکنی کی بنا پر ۱۶۷۵ء میں چاہئے تھا۔

ایک اور واقع تکنی کی بنا پر ۱۶۷۵ء میں چاہئے تھا۔

ایک اور واقع تکنی کی بنا پر ۱۶۷۵ء میں چاہئے تھا۔

ایک اور واقع تکنی کی بنا پر ۱۶۷۵ء میں چاہئے تھا۔

ایک اور واقع تکنی کی بنا پر ۱۶۷۵ء میں چاہئے تھا۔

ایک اور واقع تکنی کی بنا پر ۱۶۷۵ء میں چاہئے تھا۔

ایک اور واقع تکنی کی بنا پر ۱۶۷۵ء میں چاہئے تھا۔

ایک اور واقع تکنی کی بنا پر ۱۶۷۵ء میں چاہئے تھا۔

ایک اور واقع تکنی کی بنا پر ۱۶۷۵ء میں چاہئے تھا۔

ایک اور واقع تکنی کی بنا پر ۱۶۷۵ء میں چاہئے تھا۔

ایک اور واقع تکنی کی بنا پر ۱۶۷۵ء میں چاہئے تھا۔

ایک اور واقع تکنی کی بنا پر ۱۶۷۵ء میں چاہئے تھا۔

ایک اور واقع تکنی کی بنا پر ۱۶۷۵ء میں چاہئے تھا۔

ایک اور واقع تکنی کی بنا پر ۱۶۷۵ء میں چاہئے تھا۔

ایک اور واقع تکنی کی بنا پر ۱۶۷۵ء میں چاہئے تھا۔

ایک اور واقع تکنی کی بنا پر ۱۶۷۵ء میں چاہئے تھا۔

ایک اور واقع تکنی کی بنا پر ۱۶۷۵ء میں چاہئے تھا۔

ایک اور واقع تکنی کی بنا پر ۱۶۷۵ء میں چاہئے تھا۔

ایک اور واقع تکنی کی بنا پر ۱۶۷۵ء میں چاہئے تھا۔

ایک اور واقع تکنی کی بنا پر ۱۶۷۵ء میں چاہئے تھا۔

ایک اور واقع تکنی کی بنا پر ۱۶۷۵ء میں چاہئے تھا۔

ایک اور واقع تکنی کی بنا پر ۱۶۷۵ء میں چاہئے تھا۔

ایک اور واقع تکنی کی بنا پر ۱۶۷۵ء میں چاہئے تھا۔

ایک اور واقع تکنی کی بنا پر ۱۶۷۵ء میں چاہئے تھا۔

ایک اور واقع تکنی کی بنا پر ۱۶۷۵ء میں چاہئے تھا۔

ایک اور واقع تکنی کی بنا پر ۱۶۷۵ء میں چاہئے تھا۔

ایک اور واقع تکنی کی بنا پر ۱۶۷۵ء میں چاہئے تھا۔

ایک اور واقع تکنی کی بنا پر ۱۶۷۵ء میں چاہئے تھا۔

ایک اور واقع تکنی ک